



سوال

(274) کیا گانے اور موسیقی سننا جائز ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
کیا مسلمان کے لئے گانوں اور موسیقی کو سننا جائز ہے، اس دلیل کے ساتھ کہ یہ ریڈیو اور ٹیلی وژن سے نشر ہوتے ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اور موسیقی سننا جائز نہیں کیونکہ یہ ذکر الہی اور نماز سے روکتے ہیں اور ان کو سننا دلوں کی بیماری اور قساوت کا سبب بنتا ہے یہی وجہ ہے کہ کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ ﷺ ان کی حرمت پر دلالت کناں ہیں، چنانچہ قرآن مجید میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَشْتَرِي لَوَاحِدَةً يُنْتَضِلُ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ ... سورة لقمان

”اور لوگوں میں بعض ایسے ہیں، جو بے ہودہ حکایتیں خریدتے ہیں تاکہ (لوگوں کو) بے سمجھے اللہ کے راستے سے گمراہ کریں۔“

اکثر علماء مفسرین نے بیان فرمایا ہے کہ ”لوحادیث“ سے مراد گانا، بجانا اور آلات موسیقی کو استعمال کرنا ہے، چنانچہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی صحیح میں نبی ﷺ کا یہ ارشاد بیان فرمایا ہے کہ ”میری امت میں کچھ لوگ ایسے بھی ہوں گے جو زنا، ریشم، شراب اور آلات موسیقی کو حلال قرار دیں گے۔“ اس حدیث جو لفظ ”حر“ ہے اس کے معنی حرام شرم گاہ کے ہیں ”حریر“ کے معنی ریشم ہیں اور یہ مردوں کے لئے حرام ہے۔ نخر (شراب) ہر نشہ آور چیز کو خمر کہتے ہیں۔ یہ مردوں، عورتوں، بچوں، بوڑھوں اور تمام مسلمانوں کے لئے حرام ہے اور اس کا استعمال کبیرہ گناہوں میں سے ہے، ”معاذ“ کا لفظ گانوں اور تمام آلات موسیقی مثلاً سارنگی، بانسری اور رباب وغیرہ کو شامل ہے۔ اس باب میں ان کے علاوہ اور بھی بہت سی آیات و احادیث ہیں، جنہیں علامہ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب ”اغاثۃ اللہ عن مکارم الشیطان“ میں ذکر فرمایا ہے۔

ہم دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ سب مسلمانوں کو ہدایت و توفیق عطا فرمائے اور اپنی ناراضگی کے اسباب سے محفوظ رکھے!
حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات و فتاویٰ



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ

ص 396

محدث فتویٰ